شعبان منتھ اور شبِ برات کی امپور ٹینس

(مختصر تقریر انگریزی میڈیم کے طلبہ کے لیے)

بقلم : محمد ہاشم بستوی

نحمده ونصلي على رسوله الكريم أما بعد

ڈیر چلڈرین! اسلام میں شعبان منتھ کی بڑی اہمیت ، خصوصیت اور امپور ٹینس ہے، ہجری اور اسلامی کیلنڈر کے حساب سے یہ منتھ آٹھویں نمبر پر آتا ہے، جس طرح انگریزی مہینے کے حساب سے اگست آٹھویں نمبر پر آتا ہے، شعبان کا پورامنتھ اللہ کی رحمتوں اوراس کی بلیسنگس اور برکات کا منتھ ہے۔ اس منتھ میں رمضان المبارک کے استقبال اور ریسپشن، اوراس کے ویلکم اور سلیبریشن کی تیاری کرائی جاتی ہے، جواس سے بھی زیادہ امپورنیٹ اور اہم، برکت اور بلیسنگس والا ہے، اس لئے شعبان کے منتھ میں اللہ کی رحمتوں کی بارش (Shower of Blessings) ہوتی رہتی ہے تاکہ بندہ سِن اور گناہوں سے پاک وصاف اور کلین ہوجائے اور مضان المبارک کی برکتوں اوراس کی بلیسنگس سے پورے طور بینیفٹ اور فائدہ اٹھائے۔

پیارے بچو! شعبان ایسا ہولی اور مقدس مہینہ ہے جس میں بندوں کے اعمال اوران کے ایکشنز اللہ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ وہ بندہ بہت ہی خوش نصیب اور لکی ہے جس کے متعلق فرشتے اورانجلس اللہ سے جاکر کہیں کہ : اے اللہ ! ہم ایک بندے کواس حال میں چھوڑآئے ہیں کہ تیری محبت اور یاد میں اسے کھانے اور پینے کا بھی ہوش نہیں تھا۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کوئیشچن اور سوال کیا کہ : اے اللہ کے رسول ! جس قدر آپ شعبان منتھ میں روزہ رکھتے ہیں، فاسٹنگ کرتے ہیں میں نے آپ کو دوسرے مہینوں اتنا روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اس کا کیا ریزن ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا : کہ شعبان ایسا منتھ ہے جسے لوگ غفلت اور سستی کیرَلسی میں گزاردیتے ہیں، حالانکہ یہ وہ منتھ ہے جس میں رب العالمین اور دونوں

جہان کے مالک کے سامنے بندوں کے اعمال اور ایکشنز پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اس حالت میں پیش کئے جائیں کہ میں روزے سے ہوں۔ (صحیح بخاری: 1969، صحیح مسلم: 1156)

ڈیر چلڈرین! اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ فاسٹنگ کرنا چاہیے، نوجوان بچوں کو بھی اس میں روزہ رکھنا چاہیے، تاکہ ان کے کام کو دیکھ کر اللہ تعالی خوش ہو جائیں اور ویوارڈ دیں۔

پیارے بچو! اس ہولی منتھ کے بیچ و بیچ اور مڈل میں ایک نائٹ آتی ہے جس کو ہم سب شبِ برات کہتے ہیں، یہ رات بڑی فضیلت اور برکت والی ہے، حدیث میں اس رات کی بڑی امپورٹینس آئی ہے، اس رات میں صحابہ کرام، نیک صالحین، رائچس (The righteous) اور بزرگ لوگوں سے عبادت کرنا ثابت ہے، وہ حضرات بھی اس رات میں اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: پندرھویں شعبان کی رات میں اللہ رب العزت کی عبادت کرو، اور اسکی صبح میں روزہ رکھو۔ بیشک اللہ تعالی اس رات پہلے آسمان پر آتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ: ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا(Asking for forgiveness) کہ میں اسکو معاف کروں اور ہے کوئی روزی کی دعا مانگنے والا کہ میں اسکو روزی دوں، اور ہے کوئی بیماری سے صحت مانگنے والا کہ میں اسکو صحت یاب اور ہلتھی کر دوں، اور اللہ تعالی کی یہ پکار اور آواز مورنگ تک جاری رہتی ہے۔ (سنن ابنِ ماجہ حدیث نمبر: ۱۳۸۸، فضائل اوقات امام بیہقی حدیث نمبر: ۲۲)۔

ڈیر چلڈرین! تو ہمیں بھی اس نائٹ سے فائدہ اٹھانا چاہیے، اور اللہ تعالی کی خوب خوب عبادت کرنی چاہیے، تاکہ اللہ تعالی ہم سے خوش ہو جائیں، اور ہم کو دونوں جہان ہیں سکسیز ملے۔ ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اس رات کے لیے کوئی عبادت فکس نہیں ہے جس کا دل چاہے قرآن شریف کی تلاوت کرے جسکا دل چاہے نفل نماز پڑھے، اور جس دل چاہے صلاۃ التسبیح پڑھے یا کوئی اور عبادت کرے، ہر ایک کو ان شاء اللہ پورا پورا ثواب ملے گا۔

اللہ تعالی ہم سب کو شعبان کے مہینے کا اہتمام کرنے اور اس میں زیادہ سے روزہ رکھنے، اور پندرھویں شعبان کی رات میں جاگ کر عبادت کرنے، اور شبِ برات سے خوب خوب فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین۔